طرح آج کے دور میں میڈیا کا جو منفی کردار ہے اور جس طرح وہ اخلاقی وقانونی اصول و آداب کو بالائے طاق رکھ کر غلط خبروں کی تشہیر میں لگا ہوا ہے وہ اپنے آپ میں بے حد پریشان کن ہے۔ مولانا اسعد الاعظمی کا مقالہ "ترسیل اطلاعات کے آداب وحدود- کتاب وسنت کی روشنی میں" ذرائع ابلاغ کے حدود کو قرآن وسنت کی روشنی میں ہمارے سامنے واضح کرتا ہے۔اس کے علاوہ پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی، پروفیسر سعود عالم قاسمی، پروفیسر ابوسفیان اصلاحی، پروفیسر توقیر عالم فلاحی، مولانا عبدالبر اثری، ڈاکٹر محمد مشتاق تجاروی، ڈاکٹر محمد راشد اصلاحی، جناب بلال احمد اصلاحی، ڈاکٹر جمشید احمد ندوی، مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی اور پروفیسر سید مسعود احمد کے مقالات اپنے اپنے موضوعات پر اہم اور لائق مطالعہ ہیں۔ اسلوب معروضی اور علمی ہے اور زیر بحث موضوع کا ان میں پوری طرح احاطہ کیا گیا ہے۔ اس طرح ادارہ کی یہ پیش کش معاصر مسائل ومشکلات کے حل کے سلسلہ میں ایک رہنما کتاب کی حیثیت اختیار کرگئی ہے۔عام قاری کے علاوہ دعوت دین کے میدان میں کام کرنے والوں کے لئے خاص طور پر بہت مفید ہے۔امید کہ علمی ودینی حلقوں میں یہ کتاب قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔

(ابو طالب اصلاحی)

کتاب : قرآن اور انسانی نفسیات (القرآن والطبائع النفسیہ)
مؤلف : علی محمد حسن العماری
مترجم : پروفیسر محمد صلاح الدین عمری
ناشر : خلیق احمد نظامی مرکز علوم القرآن، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
سن اشاعت: ۲۰۱۵ء
صفحات : ۴۰۸
قیمت : (غیر مندرج)

قرآن مجید اللہ کا آخری پیغام ہے۔اس کے مخاطب بنی نوع انسان ہیں، اس کا مقصدِ نزول بندوں کو اللہ کی وحدانیت سے روشناس کرانا اور اس کی تعلیمات کی روشنی میں زندگی کے لیے رہنما خطوط فراہم کرنا ہے۔ اللہ تعالی انسانوں کی فطرت کو سمجھتا ہے اور ان کے دلوں کے امراض واسرار سے پوری طرح واقف ہے۔اس وجہ سے قرآن مجید میں انسانوں کو

مخاطب کرتے ہوئے اس کی فطرت ونفسیات اور خواہشات کے رجحانات کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

زیر تعارف کتاب علی محمد حسن العماری کی عربی تالیف ''القرآن والطبائع النفسیہ '' کا اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ کی خدمت معروف اسکالر پروفیسر محمد صلاح الدین عمری (شعبہ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی) نے انجام دی ہے۔ اس میں قرآن مجید میں موجود انسانی فطرت کو پیش آنے والے امراض کی وجوہات اور ان کے علاج کی تدابیر بیان کی گئی ہیں نیز یہ واضح کیا گیا ہے کہ کفر وشرک اور سفلہ پن انسانی فطرت میں داخل نہیں ہیں بلکہ ایسی بری خصلتیں انسانی طبیعت کی مختلف حالتوں میں توازن برقرار نہ رہنے اور ان خارجی عوامل کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو اصلاً مقاصدِ حسنہ سے انحراف کے نتیجہ میں بروئے کار آتے ہیں۔ چنانچہ ان عوامل کے علاج کے ذریعہ اس انحراف پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب میں چھوٹی چھوٹی فصلیں قائم کر کے انسانی نفوس کے محرکات، ان کے بنیادی اسباب پر گفتگو کی گئی ہے۔ باب اول ''قرآن اور انسانی نفس ہے'' اس میں قرآن کی روشنی میں انسانی نفس کے ان محرکات ورجحانات پر عالمانہ بحث کی گئی ہے جن کا سرچشمہ قلب ونفس ہیں۔ اس میں ایسے اصول وضوابط بیان کیے گئے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اس لئے عطا کیا ہے کہ ان کے ذریعہ انسان اپنے مزاج وفطرت کی خودسری پر قابو پا سکے۔ دوسرا باب ''اللہ ہمارے قلوب میں ہے'' کے عنوان سے ہے۔ اس میں قرآنی آیات کی روشنی میں انسانی فطرت کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ انسان کے دل کا فطری طور پر میلان وجھکاؤ اللہ کی طرف ہوتا ہے اور مصیبت و پریشانی میں وہ اسی کی پناہ ڈھونڈتا ہے۔ تیسرے باب کا عنوان ''حبِ مال'' ہے اس میں اس کے تمام متعلقات، ملکیت، حصول رزق کے لئے جدوجہد، رزق حلال سے استفادہ، مادیت وروحانیت، زہدواسراف اور بخل وغیرہ پر بحث کی گئی ہے۔

یہ کتاب انسانی فطرت اور اس کے رجحانات ومیلانات کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مؤلف ومترجم کی اس قرآنی خدمت کو قبول فرمائے اور انھیں آخرت میں بہترین اجر سے نوازے اور سب کو اس سے استفادہ کی توفیق بخشے۔

(حسیب اللہ اصلاحی)